USAID
منجانب امریکی عوام

Dairy and Rural Development Foundation

مصنوعی نسل کشی

اچھی نسل ۔ زیادہ دودھ

ڈیری پراجیکٹ

معاشی خودمختاری بذریعہ ڈیری اور لائیوسٹاک ڈویلپمنٹ

info@dairyproject.org.pk
www.dairyproject.org.pk
www.facebook.com/USAIDairyproject

تمام ربیت یافتگان کو AI کٹ دینے کے ساتھ اتھ انہیں اسناد سے بھی نوازا جاتا ہے۔ مزید برآں امریکی ادارہ برائے بین اقوامی ترقی (USAID) اور ڈیری اینڈ رورل ڈویلپمنٹ فاؤنڈیشن (DRDF) کے ڈیری پراجیکٹ کی طرف سے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے AI ٹیکنیشنز کو موٹر سائیکلیں بھی دی جاتی ہیں تاکہ دوردارز علاقوں کے مویشی پال کسان بھی مصنوعی نسل کشی کے ان ماہرین کے ذریعے دودھ کی پیداوار میں اضافہ کے طریقوں سے مستفید ہوسکیں ۔ نیز ماسٹر ٹرینرز کی ٹیم ان ٹیکنیشنز کو مصنوعی نسل کشی سے متعلق کامیاب کاروبار کرنے کے طریقوں سے روشناس کراتی ہے تاکہ وہ اپنے موجودہ وسائل کو بروئے کار لاکر اپنے کاروبار کو فروغ دے سکیں۔

بلاشبہ ڈیری پراجیکٹ پاکستانی دیہات کی موجودہ اور آئندہ نسل کے بہتر مستقبل کی ضمانت کیلئے ایک بہترین موقع ہے۔ امید ہے کہ امریکی ادارہ برائے بین اقوامی ترقی (USAID) اور ڈیری اینڈ رورل ڈویلپمنٹ فاؤنڈیشن (DRDF) کی طرف سے شروع کیا جانے والا یہ منصوبہ نہ صرف بیروزگار، کم پڑھے لکھے، بے ہنر دیہی نوجوانوں کی معاشی اور معاشرتی ترقی میں سنگِ میل کی حیثیت اختیار کریگا بلکہ AIT کی بروقت اور بہتر بنیادی خدمات کے ذریعے مویشیوں کی صحت ، پیداوار اور افزائش کو بہتر بنا کر لائیو سٹاک، ڈیری سیکٹر کی مجموعی دیرپا ترقی کا باعث بھی بنے گا۔

تعارف:

پاکستان کی معیشت کا 21 فیصد زراعت پر مشتمل ہے۔ جب کہ لائیوسٹاک مجموعی قومی پیداوار کے 11 فیصد کے ساتھ پاکستان کے زرعی نظام کا ایک انتہائی اہم جزو ہے جس سے کروڑوں لوگوں کا روزگار وابستہ ہے۔ ایک محتاط اندازے کے مطابق پاکستان میں تقریباً ساڑھے چھ کروڑ گائے، بیل اور ستر لاکھ مویشی پال خاندان پائے جاتے ہیں۔ جن کے پاس اوسطاً دو سے تین جانور ہیں۔ تاہم بدقسمتی سے لائیوسٹاک کی اس قدرتی دولت سے مالا مال ہونے کے باوجود پاکستان میں ابھی تک اس سیکٹر کی ترقی کا خواب پورا نہیں ہوسکا۔

پاکستان کے دیہی علاقوں میں دودھیال جانوروں کی پیداوار میں کمی کی بڑی وجہ ان کی اچھی نسل کا نہ ہونا ہے۔ دودھیال جانوروں کی پیداواری صلاحیت بڑھانے اور ڈیری فارمنگ کو منافع بخش کاروبار بنانے کیلئے مصنوعی نسل کشی کے ذریعے کراس بریڈنگ کی اشد ضرورت ہے۔

مصنوعی نسل کشی ایک ایسا طریقہ کار ہے جس کے ذریعے بہترین خصوصیات کے حامل سانڈ بیلوں سے حاصل شدہ مادہ تولید سیمن (Semen) کو مادہ جانور کے رحم (Uterus) میں A.I گن سے داخل کر کے انہیں بارآور کیا جاتا ہے۔ بقائے نسل اور افزائش حیوانات کیلئے مصنوعی نسل کشی کا طریقہ نیا ہے۔ بذریعہ تخم ریزی ایک سانڈ/بیل آسانی سے سالانہ تقریباً 5,000 سے

10,000 جانوروں کو بارآور کرسکتا ہے۔

ڈیری فارمنگ کے فروغ میں اسی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے "ڈیری پراجیکٹ" کا قیام عمل میں لایا گیا۔

ڈیری پراجیکٹ:

ڈیری پراجیکٹ ان بے مثال کاوشوں کی ایک کڑی ہے جن کے ذریعے امریکی ادارہ برائے بین اقوامی ترقی (USAID) اور ڈیری اینڈ رورل ڈویلپمنٹ فاؤنڈیشن (DRDF) مصنوعی نسل کشی کی جدید اور

مفید تربیت کے ذریعے دودھیال جانوروں کی پیداواری صلاحیت بڑھانے اور ڈیری فارمنگ کو منافع بخش کاروبار بنانے کے لئے گذشتہ پندرہ برس سے مصروف عمل ہے۔ اس پراجیکٹ کی تکمیل کی غرض سے پاکستان بھر سے بالخصوص صوبہ پنجاب کے ان اضلاع کو منتخب کیا گیا ہے جہاں دیہی سطح پر لائیوسٹاک کی کثیر تعداد ہونے کے باوجود مصنوعی نسل کشی سے متعلق مناسب تعلیم، تکنیکی تربیت اور ویٹرنری سہولیات نہ ہونے کے برابر ہیں، جن کی بنا پر مجموعی طور پر جانوروں کی پیداوار میں نمایاں کمی کے ساتھ ساتھ ان کی صحت اور نشوونما بھی متاثر ہوتی ہے۔

اس سلسلے میں ڈیری اینڈ رورل ڈویلپمنٹ فاؤنڈیشن (DRDF) کی یہ کاوش بے حد لائق تحسین ہے جس کا مقصد تخم ریزی کی موثر اور مفید تربیت کے ذریعے مندرجہ ذیل فوائد اور مقاصد کا حصول ممکن بنانا ہے۔

A.I ٹریننگ کے فوائد اور مقاصد:

1۔ AIT کی بروقت اور بہتر بنیادی ایکسٹینشن خدمات کے ذریعے مویشیوں کی پیداوار اور افزائش کو بہتر بنانا

2۔ مصنوعی نسل کشی کی تربیت کے ذریعے کم سے کم وقت میں بہتر نسل کے حامل زیادہ سے زیادہ جانور حاصل کرنا

3۔ کم پیداواری صلاحیت کے حامل جانوروں میں تخم ریزی کے ذریعے کراس بریڈنگ کو فروغ دینا

4۔ جدید AI ٹریننگ کے ذریعے فارم پر موجود سارے دودھیال جانوروں کو ایک ہی عرصے کے دوران (Heat) ہیٹ میں لانا تاکہ بچوں کی پیدائش سے فارم کے انتظامی معاملات کو احسن طریقے سے چلایا جاسکے

5۔ کسان بھائیوں کو انکے اپنے علاقے میں بہتر کوالٹی سیمن (Semen) اور مصنوعی نسل کشی سے متعلق تکنیکی مہارت مہیا کرنا

6۔ ضرورت مند اہل لوگوں کو باہنر بنا کر انکے معاشی حالات کو بہتر بنانا

تربیتی عمل:

اس تربیتی پروگرام کے تحت پراجیکٹ ایریا کے مختلف دیہات کا سروے کر کے باصلاحیت، میٹرک پاس بے روزگار نوجوانوں کا انتخاب کیا جاتا ہے۔ بعدازاں انہیں ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ، برج اٹاری شیخوپورہ میں مستند ویٹرنری ماہرین کی زیرنگرانی تولیدی نظام کے کام، مادہ کا تولیدی نظام، حمل کی تشخیص، ہیٹ کا معلوم کرنا، گرمی کا دور، خوراک اور اسکے اجزاء، اے آئی گن داخل کرنا، اے آئی کے دوران استعمال ہونے والے اوزار وغیرہ سے متعلق جملہ امور کی سیر حاصل تربیت دی جاتی ہے، جس کا تقریباً 20 فیصد حصہ تحریری اور 80 فیصد پریکٹیکل پر مشتمل ہے۔

اس دوران تربیت یافتگان کی ذہنی استعداد اور کارکردگی کا جائزہ لینے کیلئے تربیت سے پہلے اور بعد میں